ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

آر بی آئی/2020-21/20   6 اگست 2020

ڈی اوآر نمبر۔بی پی۔بی سی۔7/21.04.048/2020-21

سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینکیں

سبھی پیمنٹس بینکیں

محترم/محترمہ!

بینکوں کے ذریعہ کرنٹ اکاؤنٹ کھولنا۔ڈسپلن کی ضرورت

برائے مہربانی اس مضمون پر ہمارا مورخہ 2 جولائی 2015 کا سرکلر ڈی بی آر۔لیگل۔بی سی۔25/09.07.005/2015-16 دیکھیں۔ بینکوں کے ذریعہ کرنٹ اکاؤنٹس (چالو کھاتے) کھولنے کے انسٹرکشنس پر پھر سے غور کیا گیا اور اب نئے انسٹرکشنس مندرجہ ذیل ہیں:

(i) کوئی بھی بینک ایسے صارفین کے کرنٹ اکاؤنٹس نہیں کھولیں گی جنھوں نے کیش کریڈٹ (سی سی) / اوورڈرافٹ (او ڈی) کی شکل میں بینکنگ سسٹم سے کریڈٹ سہولت لی ہوئی ہے۔اور یہ سارے ٹرانزیکشنس سی سی/ او ڈی اکاؤنٹ کے ذریعہ کئے جائیں گے۔

(ii) جہاں کسی بارووَر کے لئے بینک کا ایکسپوزر، بینکنگ سسٹم کے ایکسپوزر (اس بارووَر کے لئے) کا 10% فیصد سے کم ہے جبکہ کریڈٹ کی پوری آزادی ہے تو سی سی/ او ڈی کا اکاؤنٹ ڈیبٹ کر کے سی سی/ او ڈی اکاؤنٹ اس بارووَر کو کریڈٹ کیا جائے گا اس بینک کے ساتھ جس کے پاس بارووَر کے لئے بینکنگ سسٹم کا ایکسپوزر 10% فیصد یا اس سے زیادہ ہے۔ بینک اور بارووَر کے درمیان طے شدہ معاہدہ کے تحت فنڈس ان اکاؤنٹس کے ذریعہ ہی مجوزہ ٹرانسفری کے سی سی/ او ڈی اکاؤنٹس میں طے فریکوئنسی سے ترسیل کئے جاسکتے ہیں۔مزید یہ کہ ایسے اکاؤنٹس میں کریڈٹ بیلنس کا استعمال کسی غیر فنڈ کی بنیاد کی کریڈٹ سہولیات کے حصول کے لئے مارجن کے طور پر استعمال نہیں کیا جائے گا۔ اگر اس بارووَر کے لئے ایک بینک کے پاس بینکنگ سسٹم کے ایکسپوزر کا 10% فیصد سے یا اس سے زیادہ ہے تو وہ بینک جس کو فنڈس ترسیل کرنا ہیں تو یہ بینکوں اور بارووَر کے درمیان آپس میں طے کیا جاسکتا ہے۔ اس بات کا دھیان رہے کہ بینکیں بارووَر کے ساتھ ایکسپوزر پورے بینکنگ بینکنگ سسٹم کے ایکسپوزر کا 10% فیصد سے کم ہے تو وہ بارووَر کو ورکنگ کیپٹل ڈیمانڈ لون (ڈبلوسی ڈی ایل) / ورکنگ کیپٹل ٹرم لون (ڈبلوسی ٹی ایل) سہولت کی پیشکش کرسکتی ہیں۔

(iii) جہاں بینکنگ سسٹم میں بارووَر کے پاس ٹوٹل ایکسپوزر کے 10% فیصد یا زیادہ کا حصہ ہے اس کو سی سی/ او ڈی سہولت فراہم کی جاسکتی ہے۔

(iv) اگر بارووَرس لون سسٹم کے تحت کور (محفوظ) ہے اور اس کو مورخہ ۵ دسمبر 2018 کے سرکلر ڈی بی آر بی پی ۔ بی سی۔نمبر 12/21.04.048/2018-19 کے مطابق بینک کریڈٹ جاری کی گئی ہے، ورکنگ کیپٹل سہولت کو دو حصوں، لون جز اور کیش کریڈٹ جز میں تقسیم کرنے کو سبھی معاملوں میں بشمول کنسورشیم لینڈنگ الگ الگ بینک میں برقرار رکھنا ہوگا۔

(v) ان صارفین کے معاملہ میں جنہوں نے کسی بینک ،بینکوں سے سی سی/ اوڈی سہولت کا استعمال نہیں کیا ہے وہ مندرجہ ذیل طریقہ سے کرنٹ اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔

(الف) ان صارفین (بارووَرس) کے معاملہ میں جہاں بینکنگ سسٹم کا ایکسپوزر 50 کروڑ روپیہ یا اس سے زیادہ ہے، بینکوں کو ان کے لئے ایسکرو میکنزم رکھنا ہوگا۔ اس کے حساب سے ایسے بارووَرس کے کرنٹ اکاؤنٹس ، ایسکرو مینجنگ بینک کے ذریعہ کھولے/ برقرار رکھے جائیں گے۔ حالانکہ لینڈنگ بینکوں کے ذریعہ ''کلیکشن اکاؤنٹس'' کھولنے پر کوئی روک نہیں ہے لیکن شرط یہ ہوگی کہ فنڈس ان اکاؤنٹس سے صرف اس ایسکرو اکاؤنٹ میں ہی ترسیل کئے جائیں گے فریکوئینسی بارور اور بینک کے مابین طے ہوگی۔ مزید یہ کہ ایسے اکاؤنٹس میں بیلنس کا استعمال کسی نان۔ فنڈ بنیاد پر کریڈٹ سہولت کا استعمال کرنے کے لئے مارجن کے طور پر نہیں کیا جاسکے گا۔ ''کلیکشن اکاؤنٹس'' میں کتنی ہی مرتبہ کریڈٹ کرنے میں کوئی روک نہیں (ممانعت نہیں) ہے، لیکن ان اکاؤنٹس کا ڈیبٹ پروسیڈس کو ایسکرو اکاؤنٹ میں ترسیل کے لئے محدود ہے۔ غیر لینڈنگ بینکیں ایسے بارووَرس کے لئے کوئی بھی ''کرنٹ اکاؤنٹ نہیں کھولیں گی۔

(ب) ان بارووَرس کے معاملہ میں جہاں بینکنگ سسٹم کا ایکسپوزر 5 کروڑ روپیہ یا زیادہ ہے لیکن 50 کروڑ روپیہ سے کم ہے لینڈنگ بینکوں کے ذریعہ ان کے کرنٹ اکاؤنٹس کھولنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ پھر بھی غیر لینڈنگ بینکیں صرف ''کلیکشن اکاؤنٹس'' کھول سکتی ہیں جیسا کہ (V)(a) میں اوپر بتایا گیا ہے۔

(ج) ان بارووَرس کے معاملہ میں جہاں بینکنگ سسٹم کا ایکسپوزر 5 کروڑ روپیہ سے کم ہے۔ بینکیں انکا کرنٹ اکاؤنٹ اس شرط کے ساتھ کھول سکتی ہیں وہ ایسے کسٹمرس سے حلف نامہ (انڈرٹیکنگ) یہ اقرار کرتے ہوئے لیں کہ کسٹمر بینک/ بینکوں کو ہر اس وقت مطلع کرے گا جب بھی بینکنگ سسٹم سے ان کو 5 کروڑ روپیہ یا زیادہ کی کریڈٹ سہولت کا فائدہ حاصل ہوگا۔ ایسے صارفین کے کرنٹ اکاؤنٹ، جب بھی بینکنگ سسٹم کا ایکسپوزر ان کا 5 کروڑ روپیہ یا زیادہ ہوتا ہے تو وہ پیرا (V)(a) اور پیرا (v)(b) کے پرویزن کے ذریعہ گورن ہوں گے۔

(د) بینکیں ان متوقع صارفین کے کرنٹ اکاؤنٹس کھولنے کے لئے آزاد ہیں جنہوں نے بینکنگ سسٹم سے کوئی بھی کریڈٹ سہولیات سے فائدہ حاصل نہیں کیا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ بینکیں اپنے بورڈ کی منظورشدہ پالیسیوں کے حساب سے ان پر ضروری نگہبانی رکھیں۔

2: بینکیں سبھی کرنٹ اکاؤنٹس اور سی سی/ اوڈی اکاؤنٹس کو برابر نگرانی (مانیٹر) کریں گی کم از کم سہ ماہی بنیاد پر، خاص طور سے بینکنگ سسٹم سے بارووَر کے ایکسپوزر کے پیرایہ میں کہ ان انسٹرکشنس پر پوری طرح سے عمل ہو رہا ہے۔

3: بینکوں کو کرنٹ اکاؤنٹ کے ذریعہ میعادی قرضوں سے راستہ نہیں نکالنا چاہئے۔ کیونکہ میعادی قرض ایک خاص مقصد کے لئے ہوتے ہیں۔ فنڈس اشیاء وخدمات دینے والوں کو براہ راست ترسیل کرنا چاہئے اس کے اخراجات روزانہ کے آپریشنس کے حساب سے بارووَر کو برداشت کرنا ہوتے ہیں تو یہ سی سی/ اوڈی اکاؤنٹ کے ذریعہ ہی نکلنا چاہئے۔ اگر بارووَر کے پاس سی سی/ اوڈی اکاؤنٹ ہے ورنہ کرنٹ اکاؤنٹ سے اخراجات نکالنے ہوں گے۔

4: جہاں تک کرنٹ اور سی سی/ اوڈی اکاؤنٹس کی بات ہے بینکیں اس کو یقینی بنائیں کہ مندرجہ بالا ہدایات پر اس سرکلر کے جاری ہونے کی تاریخ سے تین مہینہ کے اندر عمل کیا جائے گا۔

آپ کا مخلص

(سوروسنہا)

چیف جنرل منیجر انچارج

منسلک: فلوچارٹس

چالو کھاتے کھولنے کے لئے فلو چارٹ

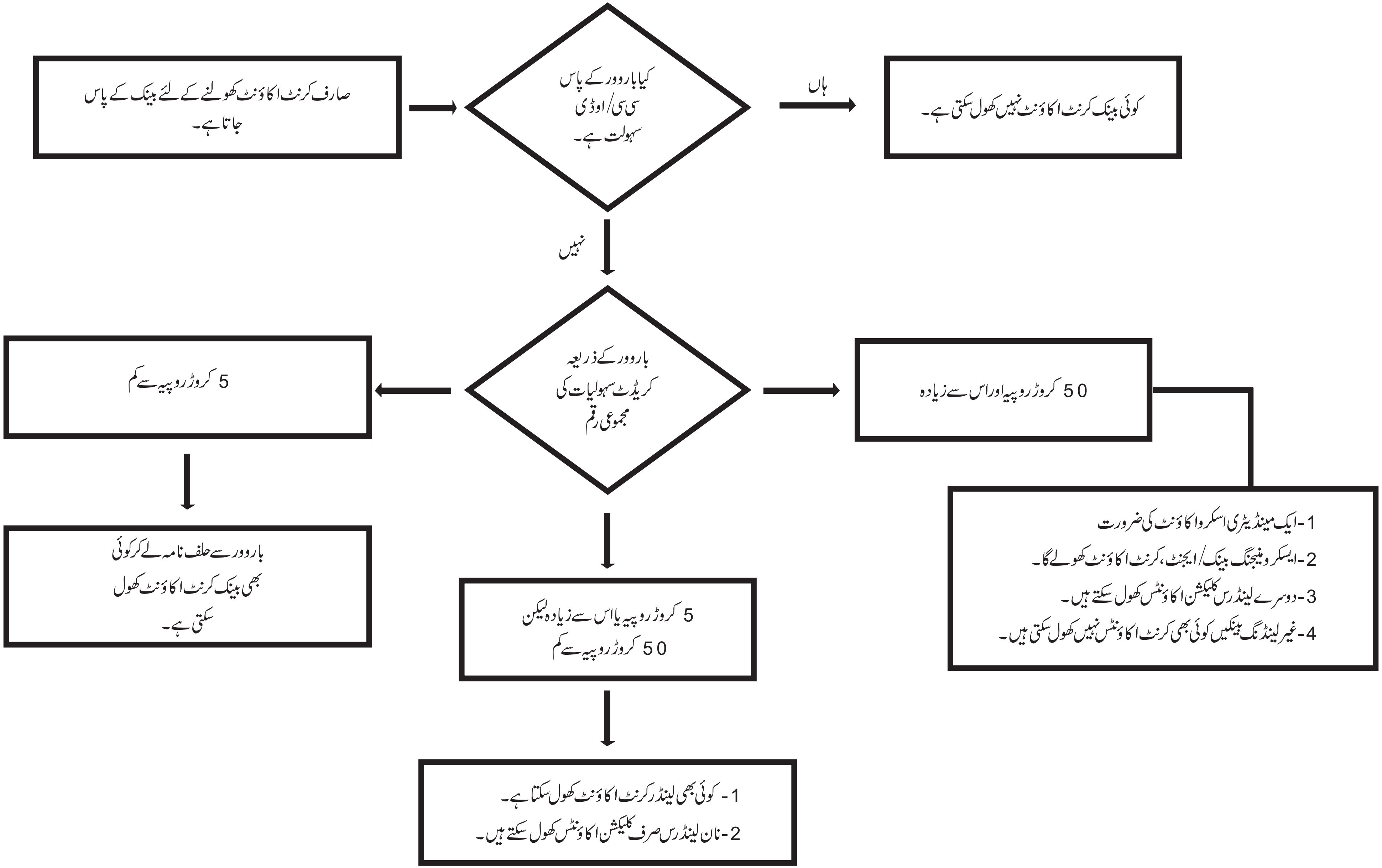

سی سی / اوڈی سہولت کے حصول کے لئے فلو چارٹ